36628-دوران طواف اجتماعی دعا کرنا

سوال

دیکھا گیا ہے کہ بعض طواف کرنے والے ایک شخص جسے "مطوف" کہا جاتا ہے کے پیچھے چل رہے ہوتے ہیں وہ دعا کرتا ہے اورباقی لوگ اس کی دعا پر آمین کہتے ہیں، اس عمل کے بارہ میں آپ کی رائے کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

شیخ محمد ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

بعض لوگ یہ بھی غلطی کرتے ہیں کہ ایک شخص کے پیچھے جمع ہوجاتے ہیں جوانہیں طواف کرواتا ہے اوربلند آواز کے ساتھ انہیں دعائیں پڑھاتا ہے اوروہ سب لوگ بیک آواز اسکے پیچھے پیچھے پڑھتے ہیں جس کی بنا پر آوازیں بلند ہوجاتی ہیں اورباقی طواف کرنے والوں کو پریشانی اور تشویش کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور بدنظمی پیدا ہوتی ہے جوکہ خشوع ختم کردیتی اوراس امن والی جگہ میں اللہ کے بندوں کواذیت سے دوچار کرتی ہے ۔

کتنی ہی اچھی بات ہے کہ اگر طواف کروانے والا یہ شخص جب کعبہ کے پاس آئے اورانہیں لے کرکھڑا ہواورانہیں سمجھائے کہ آپ نے یہ یہ کام کرنا ہے اوریہ یہ کہنا ہے اورجوتم پسند کرتے ہودعائیں کرتے رہواورخوداُن کے ساتھ ساتھ چلتا رہے تاکہ کوئی شخص غلطی نہ کرسکے ، تووہ سب خشوع اوراطمنان کے ساتھ طواف کرتے ہوئے اپنے رب سے خوف اورامید رکھتے ہوئے عاجزی وانکساری اورخفیہ طریقہ سے جوچاہیں دعائیں کریں ، جن کے معانی کا بھی انہیں علم ہواورانکا مقصود بھی ہو، لوگ بھی ان کی اذیت سے محفوظ رہیں ۔

اوراسی طرح دعا میں آواز بلند کرنا بھی غلطی ہے ، کیونکہ بعض طواف کرنے والے لوگ اپنی دعا بلند آواز سے کرتے ہیں اورآواز اتنی بلند ہوتی ہے کہ وہ دوسروں کا خشوع ختم کرتے ہوئے دیگر طواف کرنے والوں کیلئے باعثِ تشویش اور بیت اللہ کی ہیبت ختم کرنے کا سبب بنتی ہے ، حالانکہ لوگوں کی عبادت میں تشویش پیدا کرنا بری بات ہے ،چنانچہ ابوسعید رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ : رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں اعتکاف بیٹھے توآپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کوبلند آواز سے قرآن مجید پڑھتے ہوئے سنا توآپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ اٹھا کر فرمایا : (خبر دار! تم میں سے ہر شخص اپنے رب سے سرگوشیاں کررہا ہے لہذا تم ایک دوسرے کوتکلیف سے دوچار نہ کرواور قرآت میں ایک دوسرے سے آواز بلند نہ کرو یا یہ فرمایا کہ نماز میں)

ابوداود (1332) البانی نے صحیح ابوداود (1183) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

لیکن بعض لوگ - ہم اپنے اوران کے لیے اللہ تعالی سے ہدایت طلب کرتے ہیں - مطاف میں دعا کرتے وقت اپنی آواز بلند کرتے ہیں ، اوراس میں جیسا کہ ہم ذکر بھی کرچکے ہیں کہ کئی ایک ممنوعات ہیں ان سے خشوع جاتا رہتا ہے ، اور بیت اللہ کی ہیبت ختم ہوجاتی ہے ، اورطواف کرنے والوں کے لیے تشویش پیدا ہوتی ہے یہ سب کچھ مندرجہ ذیل فرمان باری تعالی کے ظاہر کے بھی مخالف ہے :

) ادعوا ربکم تضرعا وخفیۃ إنہ لایحب المعتدین (

{تم لوگ اپنے پروردگار سے گڑگڑا کر بھی اورچپکے چپکے بھی دعا کیا کرو، واقعی اللہ تعالی حد سے تجاوز کرنے والوں کو ناپسند کرتا ہے } ۔ الاعراف 55.